12309 ـ یوم الجمعہ کی فضیلت

سوال

آپ کونسے دن کو مقدس شمار کرتے ہیں، اور آپ کے لیے وہ ہفتہ وار چھٹی اور آرام اور عبادت کا دن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ مسلمان کی ساری زندگی اللہ تعالی کی عبادت ہے، اور اس کے لیے کوئی ایسا دن نہیں جو عبادت کے لیے خاص ہو، مسلمان شخص ہر وقت اللہ تعالی کی عبادت میں مشغول رہتا ہے، لیکن اللہ عزوجل نے اس امت ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت محمدیہ کے لیے ایك دن مخصوص کیا ہے، اور وہ ہفتہ کے ساتوں میں افضل ترین دن ہے جسے جمعہ کا دن کہا جاتا ہے، اس کی فضیلت میں کئی ایك احادیث آئی ہیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہم سب سے آخری ہیں، اور روز قیامت سے آگے ہونگے، انہیں ہم سے قبل کتاب دی گئی اور ہم ان کے بعد، یہ وہ دن دن ہے جس میں انہوں نے اختلاف کیا، اللہ تعالی نے اس میں ہمیں ہدایت دی، کل یہودیوں کا ہے، اور اس کے بعد والا عیسائیوں کے لیے "

صحیح بخاری الجمعۃ حدیث نمبر (487).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اور اسی دن جنت میں داخل گئے، اور اسی دن اس سے نکالے گئے "

صحیح مسلم الجمعۃ حدیث نمبر (1410).

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ ایك یہود نے عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا: اے امیر المومنین اگر ہم پر یہ آیت نازل ہوتی:

اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتى و رضيت لكم الاسلام دينا.

آج كے دن ميں نے تمہارے ليے تمہارے دين كو مكمل كر ديا اور تم پر اپنى نعمت كو پورا كر ديا، اور تمہارے ليے اسلام كو دين ہونے پر راضى ہو گيا.

ہم اس دن كو عيد كا تہوار بنا ليتے، تو عمر رضى اللہ تعالى كہنے لگے:

ميں جانتا ہوں كہ يہ كس دن نازل ہوئى، يہ آيت يوم عرفہ ميں جمعہ والے دن نازل ہوئى تھى"

صحيح بخارى كتاب الاعتصام بالكتاب والسنۃ حديث نمبر (6726).

اس دن كے اجروثواب كے بيان كے متعلق يہ حديث جسے مسلم رحمہ اللہ تعالى نے ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" نماز پنجگانہ اور جمعہ دوسرے جمعہ تك ان دونوں كے مابين گناہوں كا كفار ہے جب تك كبيرہ گناہ كا ارتكاب نہ كيا جائے "

صحيح مسلم كتاب الطہارۃ حديث نمبر (342).

اور ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب جمعہ كا دن ہوتا ہے تو مسجد كے ہر دروزاے پر فرشتے كھڑے ہو كر پہلے آنے والے كو پہلے لكھتے ہيں، اور جب امام بيٹھ جائے تو وہ اپنے رجسٹر لپيٹ كر ذكر سننے آ جاتے ہيں، سب سے پہلے آنے والا شخص اس كى طرح ہے جس نے اونٹ قربان كيا ہو، اوراس كے بعد اس كى طرح جس نے گائے قربان كى اور اس كے بعد جس نے مينڈھا قربان كيا ہے، پھر وہ جس نے مرغى قربان كى ہو پھر وہ جس نے انڈا قربان كيا ہو "

صحيح بخارى الجمعۃ حديث نمبر (1416).

ايك حديث ميں ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تمہارا سب سے افضل ترين دن جمعہ كا دن ہے، اس ميں آدم عليہ السلام پيدا كيے گئے، اسى ميں فوت ہوئے، اور اس دن صور پھونكا جائےگا، اور اسى ميں بے ہوشى طارى ہو گى، لہذا مجھ پر اس دن درود كثرت سے پڑھو، كيونكہ تمہارا درود مجھ پر پيش كيا جاتا ہے "

صحابہ نے عرض كيا: ہمارا درود آپ پر كيسے پيش كيا جائيگا حالانكہ آپ تو مٹى ہو چكے ہونگے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر رکھا ہے "

سن ابو دواد سنن نسائی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (659) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور غسل کروایا، اور صبح جلد آ کر آگے بیٹھا، اور چل کر آیا سوار نہ ہوا، اور امام کے قریب ہو کر خاموشی سے سنا اور لغو کام نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلے اس کے مسنون روزے اور قیام کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے "

مسند احمد، جامع ترمذی، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (687) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اس دن میں ایك ایسا وقت ہے جس میں انسان نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالی سے جو بھی مانگے تو اللہ تعالی اسے ضرور دیتا ہے، اور ہاتھ سے اس کے کم ہونے کا اشارہ کیا"

صحیح بخاری الجمعہ حدیث نمبر (883).

انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جمعہ کے روز اس گھڑی کو تلاش کرو جس کی امید کی جاتی ہے کہ وہ جمعہ کے روز عصر سے لیکر غروب شمس کے درمیان ہو "

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب و الترھیب حدیث نمبر (700) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .